

# کتابِ دانیال - نمبر ایک سو پچھتر

جلال یافتہ مسیح: دانیال اور مکاشفہ میں پیش گوئی کی مماثلتیں

Jeff Pippenger

2024-04-05

دانی ایل کے باب دس میں مسیح کی جو رویا ہے، وہی رویا ہے جو یوحنا نے مکاشفہ میں دیکھی۔ یہ "marah" رویا تھی، جو مسیح کے ظہور کی "mareh" رویا کا مؤنث اظہار ہے۔ "mareh" تیس سو سال کی رویا ہے، اور اس کا بنیادی مطلب "ظہور" ہے۔ دانی ایل اور یوحنا دونوں کے ہاں مسیح کا جو "ظہور" بیان ہوا ہے، وہ دونوں جلال یافتہ مسیح کی رویا تھیں۔

اور پہلے مہینے کے چوبیسویں دن، جب میں اس بڑے دریا کے کنارے تھا جو حدیقل کہلاتا ہے، تب میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص کتان کے لباس میں ملبوس تھا، اور اس کی کمر اوفاز کے خالص سونے سے کسی ہوئی تھی۔ اس کا جسم بھی زبرد کی مانند تھا، اور اس کا چہرہ بجلی کی چمک کی مانند، اور اس کی آنکھیں آگ کے چراغوں کی مانند تھیں، اور اس کے بازو اور اس کے پاؤں رنگت میں چمکائے ہوئے پیتل کی مانند تھے، اور اس کے کلام کی آواز ایک بڑی جماعت کی آواز کی مانند تھی۔ دانی ایل 6-10:4۔

لفظ "mareh" جس کے معنی "صورت" ہیں، اس عبارت میں "بجلی کی صورت" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے۔ یہ لفظ باب دس میں چار بار آیا ہے، جن میں سے دو جگہ اس کا ترجمہ "رویا" کیا گیا ہے اور دو جگہ "صورت"۔ یہ اپنی مؤنث صورت میں مزید تین بار بھی استعمال ہوا ہے۔ لفظ "marah" "صورت" والی رویا کا مؤنث اظہار ہے۔ اس کی تعریف "آئینہ" کے طور پر کی جاتی ہے، اور یہ ایک "سببیہ" قید ہے جو دیکھے جانے پر کسی چیز کے وقوع کا باعث بنتی ہے۔

سببی قید ایک ایسی صفت سے ماخوذ ہوتی ہے جو کسی چیز کے ہونے کا سبب بنتی ہے یا کوئی اثر پیدا کرتی ہے۔ زبان اور قواعد میں، یہ اکثر ان افعال یا تراکیب کی طرف اشارہ کرتی ہے جو کسی شخص یا شے سے کوئی عمل کرانے یا کسی حالت کا تجربہ کرانے کے تصور کو ظاہر کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر، جملے "laugh" "made him laugh" میں فعل "made" سببی ہے کیونکہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ فاعل (she) نے مفعول (him) سے عمل (laughing) کروایا۔

میں نے اپنی گاڑی کی مرمت کروائی۔ (اس جملے میں فاعل "میں" نے کسی اور سے گاڑی کی مرمت کروائی۔)

اس نے اپنے طلبہ سے امتحان کے لیے پڑھائی کروائی۔ (یہاں فاعل "وہ" نے اپنے طلبہ کو امتحان کے لیے پڑھائی میں لگا دیا۔)

"اس نے اپنے بال کٹوائے۔" (اس صورت میں، "وہ" نے کسی اور سے اپنے بال کٹوائے۔)

"کمپنی نے عمارت کی تزئین و آرائش کروائی۔" (اس جملے میں کمپنی نے کسی اور سے عمارت کی تزئین و آرائش کرائی۔)

"ہم بچوں سے گھر کے کاموں میں مدد کروائیں گے۔" (یہاں، فاعل "ہم" بچوں سے گھر کے کاموں میں مدد کرانے کا ارادہ رکھتا ہے۔) ان میں سے ہر مثال میں، سببی افعال (get, got, made) اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ فاعل کسی اور سے وہ عمل کرواتا ہے جسے مرکزی فعل (study, cut, help) renovated, help) بیان کرتا ہے۔

ظہور کی "mareh" رویا، جب مؤنث صیغہ "marah" میں بیان ہو اور جس کی تعریف "آئینہ" کے طور پر کی گئی ہے، یہ ظاہر کرتی ہے کہ جلال یافتہ مسیح کی وہ صورت ان لوگوں میں منعکس ہو جاتی ہے جو اس رویا کو دیکھتے ہیں۔ جب دانیال نے مسیح کے "ظہور" کو بجلی کی مانند دیکھا، تو لوگوں کا ایک طبقہ خوف کے مارے بھاگ گیا، لیکن دانیال کے لیے اس نے اس کے باطن میں ایک معجزانہ تبدیلی پیدا کی۔

اور میں، دانی ایل، نے اکیلا ہی رؤیا دیکھا؛ کیونکہ جو مرد میرے ساتھ تھے انہوں نے رؤیا نہ دیکھی، بلکہ ان پر بڑی کپکپاہٹ طاری ہو گئی، یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو چھپانے کے لیے بھاگ نکلے۔ پس میں اکیلا رہ گیا، اور میں نے اس عظیم رؤیا کو دیکھا، اور مجھ میں کوئی قوت باقی نہ رہی؛ کیونکہ میری رونق مجھ میں فساد میں بدل گئی، اور مجھ میں کوئی قوت باقی نہ رہی۔ دانی ایل 10:7، 8.

سچائی کی نمائندگی عبرانی لفظ "سچائی" سے کی گئی ہے، جو عبرانی حروف تہجی کے پہلے، تیرھویں اور آخری حرف سے مرکب ہے۔ پہلا حرف اور آخری حرف مسیح کے لیے ہمیشہ ایک ہی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں، کیونکہ الفا اور اومیگا ہمیشہ ابتدا کے ساتھ انتہا کی نمائندگی کرتے ہیں۔ درمیانی یا تیرھواں حرف بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے۔ دانی ایل بیان کرتا ہے، "میں دانی ایل اکیلا ہی اس رؤیا کو دیکھتا رہا،" لیکن وہ مرد جو دانی ایل کے ساتھ تھے، اور بغاوت میں زندگی بسر کر رہے تھے، "اس رؤیا کو نہ دیکھ سکے۔" پس دانی ایل نے "اکیلا ہی" "اس عظیم رؤیا کو دیکھا۔" ابتدا میں اور انتہا پر دانی ایل ہی اکیلا اس رؤیا کو دیکھتا ہے، اور دوسرا حوالہ ان لوگوں میں، جو بھاگ گئے، ان کی بغاوت کو ظاہر کرنے کا سبب بنا۔ دانی ایل آخری ایام میں خدا کے ان لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو اس کی شبیہ کو دیکھنے کے عمل کے وسیلہ سے مسیح کی صورت میں بدل دیے جاتے ہیں۔ ہمیں "آئینہ" والی رؤیا کو دیکھنا ہے۔

ہمیں خدا کی معرفت زندہ تجربے کے ذریعے حاصل ہونی چاہیے۔ اگر ہم خداوند کو جاننے کے لیے آگے بڑھتے رہیں تو ہم جان لیں گے کہ اس کا ظہور صبح کی مانند یقینی ہے۔ مسیح ہمیں پکارتا ہے کہ ہم خدا کی ساری معموری سے معمور ہوں۔ تب ہم مسیحی دین کے کمال کی سچی نمائندگی کر سکتے ہیں۔ نجات دہندہ فرماتا ہے: "جو کوئی اس پانی میں سے پیے گا جو میں اسے دوں گا، وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا؛ بلکہ جو پانی میں اسے دوں گا وہ اس کے اندر ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی زندگی کے لیے ابلتا رہے گا۔" مسیح چاہتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ ہم کار ہوں۔ جب ہم نفس سے خالی ہو جاتے ہیں تو وہ ہمیں اپنا فضل دیتا ہے تاکہ ہم اسے دوسروں تک پہنچائیں۔ زیتون کی دو شاخیں، جو دو سنہری نالیوں کے وسیلے اپنا سنہرا تیل انڈیلتی ہیں، ضرور پاک کیے ہوئے برتنوں کو روشنی، تسلی، امید اور محبت فراہم کریں گی ان لوگوں کے لیے جو ضرورت مند ہیں۔ ہمیں خدا کی خدمت محضے ربط اور وقتی نہیں ہونی چاہیے۔ مگر ہم یہ اسی وقت کر سکتے ہیں جب ہم یسوع سے سیکھیں اور اس کی حلم و فروتنی دل کو عزیز رکھیں۔ آؤ ہم اپنے آپ کو خدا میں پنہاں کریں۔ آؤ ہم اس پر بھروسا رکھیں۔ آؤ ہم مسیح میں قائم رہیں۔ تب ہم سب "کھلے چہرے کے ساتھ، آئینے کی مانند خداوند کے جلال کو دیکھتے ہوئے، اسی صورت میں جلال پر جلال کے ساتھ بدلتے جاتے ہیں" — یعنی ایک کردار سے دوسرے کردار میں۔ خدا نہ مجھ سے نہ تم سے ناممکنات کی توقع کرتا ہے۔ اس پر نظر رکھتے ہوئے ہم اس کی صورت میں بدلے جا سکتے ہیں۔ سائز آف دی ٹائمز، 25 اپریل 1900ء۔

دانی ایل کے دسویں اور نویں باب میں، جبرائیل دانی ایل کو نبوت کی خارجی اور داخلی رویا کی تعبیر فراہم کرتا ہے، اور دسویں باب کی پہلی آیت میں دانی ایل کا پہلا بیان یہ ہے کہ اسے دونوں رویاؤں کی سمجھ عطا ہوئی تھی، جنہیں "چیز" اور "رویا" کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔ اسے یہ فہم اکیس دن کے اختتام پر حاصل ہوا، جن کے دوران وہ ماتم میں رہا تھا۔ ان اکیس دنوں کا اختتام مقرب فرشتہ میکائیل کی آمد پر ہوا۔ عدد دو سو بیس، اور عدد بائیس، جو دو سو بیس کا دسواں حصہ یا

عشرے، الوہیت کے انسانیت کے ساتھ امتزاج کی علامت ہے، اور بائیسویں دن دانی ایل مسیح کی صورت میں تبدیل کر دیا گیا۔

میں نے لذیذ روٹی نہ کھائی، نہ گوشت میرے منہ میں آیا نہ شراب، اور میں نے بالکل اپنے اوپر تیل نہ لگایا، یہاں تک کہ تین پورے ہفتے پورے ہو گئے۔ اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو، جب میں اُس بڑی ندی کے کنارے تھا جو حدیقل ہے، تب میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، اور دیکھو کتان کا لباس پہنے ایک شخص تھا جس کی کمر آواز کے خالص سونے کے کمر بند سے بندھی ہوئی تھی۔  
دانی ایل ۱۰:۳-۵۔

دانی ایل آخری ایام کے خدا کے اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جنہوں نے خدا کے نبوتی کلام کے وسیلہ سے پہچان لیا ہے کہ وہ پراگندہ کر دیے گئے ہیں، اور جو اپنی اس پراگندہ حالت پر ماتم کر رہے ہیں اور نور کے طالب ہیں۔ اُن کی پراگندہ حالت کی تصویر حزقی ایل کے سینتیسویں باب میں مردہ، خشک ہڈیوں کی ایک وادی کے طور پر پیش کی گئی ہے۔ ہڈیاں مردہ ہیں، اور وہ بکھری ہوئی ہیں، لیکن اُن کی شناخت اسرائیل کے گھرانے کے طور پر کی گئی ہے۔ آخری ایام کا اسرائیل کا گھرانہ ایک لاکھ چوالیس ہزار ہے۔ وہ پراگندہ ہیں، جیسا کہ دانی ایل نے یرمیاہ اور موسیٰ کی کتابوں سے پہچان لیا تھا۔ حزقی ایل میں مردگی اس امر کی نشان دہی کرتی ہے کہ وہ اپنی حالت کو پہچانتے ہیں۔

تب اُس نے مجھ سے کہا، آے آدم زاد، یہ ہڈیاں اسرائیل کے سارے گھرانے کی ہیں: دیکھو، وہ کہتے ہیں: ہماری ہڈیاں سوکھ گئی ہیں اور ہماری امید جاتی رہی ہے، ہم بالکل کٹ گئے ہیں۔ حزقی ایل 37:11۔

بیت اسرائیل، یعنی ہڈیاں، اعلان کرتا ہے: "ہم اپنے اپنے حصوں کے واسطے کٹ کر الگ ہو گئے ہیں۔" انہوں نے اپنی منتشر حالت کو پہچان لیا ہے۔ آخری دنوں کا بیت اسرائیل دس کنواریوں کی تمثیل کو حرف بہ حرف پورا کرتا ہے، اور میلرائٹ تاریخ میں اس پہچان کی تکمیل، کہ وہ اپنے اپنے حصوں سے کٹ گئے تھے، اس وقت متعین ہوئی جب دانا کنواریوں نے یہ سمجھ لیا کہ وہ تاخیر کے وقت میں ہیں، اور یہ بھی کہ یہ تاخیر اسی تمثیل کی ایک مخصوص مدت تھی۔ حزقی ایل میں جو اپنی منتشر حالت کو پہچانتے ہیں، وہ وہی ہیں جنہوں نے پہلی مایوسی کے بعد پہچانا کہ وہ تاخیر کے وقت میں ہیں۔

حزقی ایل کی ہڈیاں اور دس کنواریوں کی تمثیل کی عقلمند کنواریاں، دونوں کی نمائندگی اکیس دنوں کے دوران دانی ایل کے ماتم سے ہوتی ہے۔ اکیس دنوں کے بعد، بائیسویں دن، میکائیل نازل ہوا، اور دانی ایل کو جلال یافتہ مسیح کی روپا دی گئی جس نے دانی ایل کو مسیح کی صورت میں بدل دیا۔ عقلمند کنواریوں اور مردہ ہڈیوں کو بھی اُس تبدیلی سے گزرنا ہوگا جو آئینہ نما روپا کے ذریعے عمل میں آتی ہے۔

دانی ایل کی مردہ ہڈیاں، اور میلرائٹ تاریخ کی عقلمند کنواریاں، سب مکاشفہ باب گیارہ میں قتل کیے گئے دو گواہوں کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ موسیٰ اور ایلیاہ قتل کر دیے گئے تھے، لیکن انہیں تین اور آدھے علامتی دنوں کے اختتام پر زندہ کیا جانا تھا۔ موسیٰ کو میکائیل نے زندہ کیا، جیسا کہ کتاب یہوداہ میں بیان ہے۔

تاہم سردار فرشتہ میکائیل نے، جب وہ ابلیس سے موسیٰ کے بدن کے بارے میں جھگڑ رہا تھا، اس کے خلاف بدگوئی پر مبنی الزام لگانے کی جرأت نہ کی بلکہ کہا: خداوند تجھے جھڑکے۔ یہوداہ 1:9۔

کتاب دانی ایل کے دسویں باب میں، اکیس دن کے ماتم کے بعد میکائیل کے نازل ہونے پر دانی ایل کو آئینہ نما روپا دکھائی دی۔ یہ میکائیل کی آواز ہے جو مردوں کو اٹھاتی ہے۔

کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار کے، سردار فرشتے کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اتر آئے گا: اور جو مسیح میں مردہ ہیں وہ پہلے جی اٹھیں گے۔ 1 تھسلونیکوں 4:16

دانی ایل باب دس تیسرے فرشتے کی لاوڈیکائی تحریک سے تیسرے فرشتے کی فلاڈلفیائی تحریک کی طرف انتقال کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہوں، حزقی ایل باب سینتیس کی مردہ ہڈیوں، دس کنواریوں کی تمثیل میں دانا کنواریوں، اور ان ملرائٹس کے ساتھ ہم آہنگ ہے جنہوں نے اس تمثیل کو پورا کیا۔ جبرائیل نے عظیم آئینہ نما رویا کی تعبیر فراہم کی، جبکہ وہ تعبیر کے اس کام کو مکمل کر رہا تھا جو اس نے باب نو میں شروع کیا تھا۔ یہ تعبیر اس طرح مکمل ہوئی کہ جبرائیل نے باب گیارہ میں پائی جانے والی نبوی تاریخ کی نشاندہی کی، جو دراصل باب پارہ کی پہلی تین آیات تک جاری رہتی ہے۔ پھر باب بارہ کی آیت چار میں دانی ایل کو اپنی کتاب پر مہر لگا دینے کو کہا جاتا ہے۔

دانی ایل کے دسویں باب میں، "سٹر بہ سٹر"، دانی ایل خدا کے آخری زمانے کے لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے، جنہیں دانی ایل کے دوسرے باب میں بھی اس طور پر پیش کیا گیا ہے کہ وہ (موت کے خطرے کے تحت) اس بیرونی نبوتی پیغام کو سمجھنے کے لیے دلجمعی سے کوشاں ہیں جس کی نمائندگی نبوکدنصر کی حیوانوں کی پوشیدہ تمثال کرتی ہے۔ وہ اس اندرونی نبوتی پیغام کے رؤیا کو بھی سمجھنے کی کوشش کر رہا ہے جس کی نمائندگی دو ہزار تین سو دن کرتے ہیں۔ باب دس میں اکیس علامتی دنوں کے ماتم کے بعد، آخرکار اسے دونوں انکشافات کو سمجھ لینے والا دکھایا گیا ہے۔ اس کی سمجھ اس وقت پوری ہوتی ہے جب رئیس فرشتہ نازل ہوتا ہے، اور اسے تین بار چھوا جاتا ہے۔

میکائیل کے ساتھ اس کا تجربہ—میکائیل کی وہ رویا جو صرف وہی دیکھتا ہے—اسے نبوت کی اندرونی اور بیرونی روپاؤں کی کامل تعبیر قبول کرنے کے لیے تیار کرتا ہے۔ یہ تجربہ، جب حزقی ایل باب سینتیس، مکاشفہ باب گیارہ اور یسعیاہ باب چھ کے ساتھ ملا کر دیکھا جائے، تو سٹر بہ سٹر انتہائی تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔ باب گیارہ کی وہ آیت جہاں جبرائیل دونوں روپاؤں کو یکجا کرتا ہے، آیت دس ہے، کیونکہ وہاں شمال کا بادشاہ قلعے تک تو بڑھتا ہے لیکن اس سے آگے نہیں جاتا۔ قلعہ اس آیت میں، جیسا کہ یسعیاہ نے باب سات میں متعین کیا ہے، قوم، یا دارالحکومت، یا مصر کے بادشاہ کے لیے بولا گیا ہے۔

کیونکہ آرام کا سر دمشق ہے، اور دمشق کا سر رصین ہے؛ اور پینسٹھ برس کے اندر اندر افرائیم ایسا ٹوٹ جائے گا کہ قوم نہ رہے گا۔ اور افرائیم کا سر سامریہ ہے، اور سامریہ کا سر رملیہا کا بیٹا ہے۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً قائم نہ رہو گے۔ یسعیاہ 7:8، 9۔

دانی ایل کے گیارہویں باب کی دسویں آیت میں، شمال کا بادشاہ مصر کی سرحد تک پہنچتا ہے، اور آیت اس کی تعیین مصر (جنوب کے بادشاہ) کے "قلعہ" کے طور پر کرتی ہے۔ دسویں آیت کو 1989 کی نمائندگی کرتے ہوئے دکھایا جا سکتا ہے، جب سوویت یونین کو پاپائیت اور اس کی نیابتی فوج، یعنی ریاست ہائے متحدہ امریکہ، نے بہالے گیا۔ یہ تین نیابتی جنگوں میں پہلی تھی، جو بالآخر تیسری نیابتی جنگ (Panium) پر عالمی جنگ سوم بن جاتی ہے۔ دوسری نیابتی جنگ کی نمائندگی گیارہویں اور بارہویں آیات کرتی ہیں، اور وہ اب یوکرین میں وقوع پذیر ہو رہی ہے، جہاں روس جنوب کے بادشاہ کی نمائندگی کر رہا ہے، جس طرح 1989 میں اپنی شکست کے وقت سوویت یونین جنوب کے بادشاہ کی نمائندگی کر رہا تھا۔

میں نے ماضی میں "سرد جنگ" کی تعبیر اس لیے استعمال کی ہے تاکہ ان تین نیابتی جنگوں اور عالمی جنگوں کے درمیان امتیاز واضح کروں۔ یوکرین میں درحقیقت حقیقی جنگ جاری ہے، اس لیے یہ دراصل سرد جنگ نہیں ہے، بلکہ یہ پوپائیت اور اس کے اتحادیوں اور روس کے درمیان ایک نیابتی جنگ ہے۔ لیکن ایک تیسری عالمی جنگ ہونا ہے، جس میں عملاً ہر قوم کو ہدف سمجھا جائے گا۔

اے کاش خدا کی قوم کو ہزاروں شہروں کی قریب الوقوع تباہی کا احساس ہوتا، جو اب تقریباً بت پرستی کے حوالے ہو چکے ہیں! ..

نافرمانی تقریباً اپنی حد کو پہنچ چکی ہے۔ دنیا میں افراتفری چھائی ہوئی ہے، اور بہت جلد انسانوں پر ایک بڑی دہشت طاری ہونے والی ہے۔ انجام بہت قریب ہے۔ ہم جو سچائی سے واقف ہیں، ہمیں اُس کے لیے تیاری کرنی چاہیے جو بہت جلد دنیا پر انتہائی حیران کن طور پر ٹوٹ پڑے والا ہے۔ ریویو اینڈ بیرلڈ، 10 ستمبر 1903ء

گیارہویں اور بارہویں آیات میں، روس، یعنی جنوب کا بادشاہ، پاپائیت کی نیابتی فوج کو شکست دے گا، جس کی نمائندگی نازی حکومت کرتی ہے جو یوکرین کی جنگی کوششوں کی رہنمائی کر رہی ہے، اور جس کی حمایت پاپائیت کی سابقہ نیابتی فوج، یعنی ریاستہائے متحدہ امریکہ، کر رہی ہے۔ دوسری عالمی جنگ میں، کمیونسٹ روس کے خلاف پاپائیت کی نیابتی فوج، یعنی شمال کا بادشاہ، جرمنی کی نازی حکومت تھی، اور وہ نیابتی فوج ہار گئی تھی، بالکل اسی طرح جیسے وہ قریب المستقبل میں یوکرین میں ہار جائے گی۔

تیسری پراکسی جنگ کی نمائندگی تیرہویں سے پندرہویں آیات میں کی گئی ہے، اور قدیم تاریخ میں اس کی تکمیل پانیئم کی لڑائی کے ذریعے ہوئی تھی۔ تیسری پراکسی جنگ ریاستہائے متحدہ، یعنی پاپائیت کی پراکسی فوج، کے ذریعے لڑی جائے گی، اور شمال کا بادشاہ اس لڑائی میں دہریت کے خلاف غالب آئے گا، جیسا کہ وہ پہلی پراکسی جنگ (سرد جنگ) میں غالب آیا تھا۔ پہلی اور تیسری پراکسی جنگ میں شمال کا بادشاہ—یعنی پاپائیت—جنوب کے بادشاہ (سوویت یونین) کو شکست دیتا ہے، اور پھر اقوام متحدہ کو شکست دیتا ہے۔ ان دونوں لڑائیوں میں اس کی پراکسی فوج ریاستہائے متحدہ تھی، اور پھر دوبارہ ہوگی۔

یوکرین میں پوتن کی فتح کے بعد، ٹرمپ آٹھویں صدر کے طور پر دوبارہ منتخب ہوگا، یعنی اُن سات صدور میں سے جو پہلی نیابتی جنگ (سرد جنگ) کے 1989 میں تکمیل پانے کے بعد ریاستہائے متحدہ میں حکمرانی کر چکے ہیں، جو تیسرے فرشتے کی اصلاحی تحریک کے لیے اختتام کا وقت تھا۔ ٹرمپ زمینی درندے پر موجود ریپبلکن سینگ کی نمائندگی کرتا ہے، اور اسے 2020 میں "ووک" الحاد کے درندے کے ہاتھوں ایک مہلک زخم لگا، جو مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہوں کے گلی میں قتل کیے جانے کی تکمیل میں تھا۔

فیوچر فار امریکہ عین اسی تاریخ کے دوران حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کی نمائندگی کرتا ہے، اور 2020 میں، فیوچر فار امریکہ کو 'ووک' دہریت کے حیوان کے ہاتھوں ایک مہلک زخم لگا۔ 2023 میں، 2001 کے بائیس سال بعد، میکائیل نازل ہوئے تاکہ اس عمل کا آغاز کریں جس کی نمائندگی حزقی ایل، یوحنا، دانی ایل اور یسعیاہ کرتے ہیں—ایک طاقتور لشکر کو پھر سے زندہ کرنے کے لیے جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت ایک علم کے طور پر بلند کیا جائے گا۔

1856 میں فلاڈلفیائی ملرائٹ تحریک لاودیکیائی ملرائٹ تحریک میں منتقل ہوئی، اور وہیں اور اسی وقت اُس نے سات اوقات کے بڑھتے ہوئے علم کو رد کر دیا، اور پھر 1863 میں اپنی بغاوت کو پوری طرح حتمی صورت دے دی۔ ملرائٹس اُس حالت سے، جس کی نمائندگی فلاڈلفیا کی چھٹی کلیسیا کرتی ہے، ساتویں کلیسیا کے تجربے میں منتقل ہوئے، اور وہ نقطہ انقلاب 2023 کی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جب Future for America کی لاودیکیائی تحریک ساتویں کلیسیا کے تجربے سے منتقل ہو کر واپس فلاڈلفیا کی چھٹی کلیسیا کے تجربے میں آتی ہے۔ اِس نبوی اطلاق میں حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ، جمہوریہ پسند سینگ کی مانند، آٹھواں بن جاتا ہے، جو اُن سات میں سے تھا۔

اس امر کو پہچاننے کی کلید کہ یوکرینی جنگ دوسری پراکسی جنگ ہے، آیت دس اور آیت سات کا "قلعہ" ہے۔ آیت سات میں، جو 1798 میں پاپائیت کے مہلک زخم پانے کی نمائندگی کرتی تھی، جنوب کا بادشاہ شمال کے بادشاہ کے "قلعہ" میں داخل ہوا، اور یہ اس طرح پورا ہوا کہ نپولین کا جرنیل ویٹیکن میں داخل ہوا اور پاپا کو قیدی بنا لیا۔ جنوب کا بادشاہ قلعہ میں داخل ہو چکا تھا۔ آیت دس میں شمال

کا بادشاہ، جو پاپائیت اور اس کی پراکسی فوج، ریاستہائے متحدہ، کی نمائندگی کرتا ہے، سوویت یونین کے ڈھانچے کو بہالے گیا، لیکن اس نے "قلعہ" کو قائم رہنے دیا۔ "قلعہ" سر تھا، دارالحکومت تھا—وہ روس تھا۔

لیکن "سر"، یا "قلعہ"، صرف اس صورت میں دو یا تین گواہوں کی بنیاد پر قائم کیا جا سکتا ہے جب یسعیاہ باب سات، آیات سات اور آٹھ کو بروئے کار لایا جائے۔ یسعیاہ سات، آیت آٹھ اور نو، 1856 میں شائع ہونے والے ہائرم ایڈسن کے "سات زمانوں" پر مضامین کے سلسلے کے لیے بنیادی حوالہ تھا۔ وہ دو آیات جو یہ ثابت کرتی ہیں کہ روس موجودہ یوکرینی جنگ میں غالب آنے والا قلعہ ہے، وہی دو آیات اسرائیل کی شمالی اور جنوبی بادشاہیوں کے خلاف دونوں "سات زمانوں" کے آغاز کا تعین بھی کرتی ہیں۔ باب گیارہ کی آیت دس "بیرونی رویا" کی نشان دہی کرتی ہے، جس کے بارے میں سسٹر واٹھ تعلیم دیتی ہیں کہ وہ سلطنتوں کے عروج و زوال پر مبنی ہے۔

"دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں میں قوموں کے عروج و زوال کو جس طرح واضح کیا گیا ہے، ہمیں یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ محض ظاہری اور دنیوی شان و شوکت کتنی بے وقعت ہے۔ بابل، اپنی ساری قوت اور عظمت کے ساتھ، جس کی نظیر اس کے بعد ہماری دنیا نے کبھی نہیں دیکھی — ایسی قوت اور عظمت جو اُس زمانے کے لوگوں کو نہایت مستحکم اور دیرپا معلوم ہوتی تھی — کیسے بالکل ختم ہو گیا! 'گھاس کے پھول' کی طرح وہ فنا ہو گیا۔ یعقوب 1:10۔ اسی طرح مادی-فارسی سلطنت، اور یونان اور روم کی سلطنتیں فنا ہو گئیں۔ اور یوں ہر وہ چیز فنا ہو جاتی ہے جس کی بنیاد خدا نہیں۔ صرف وہی باقی رہ سکتا ہے جو اُس کے مقصد کے ساتھ وابستہ ہو اور اُس کی صفات کا اظہار کرتا ہو۔ اُس کے اصول ہی وہ واحد پائدار حقیقتیں ہیں جنہیں ہماری دنیا جانتی ہے۔" انبیا اور بادشاہ، صفحہ 548۔

تین نیابتی جنگیں "دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں میں واضح طور پر بیان کی گئی ہیں،" اور اس حقیقت کی کنجی دانی ایل باب گیارہ کی آیت دس کا "قلعہ" ہے۔ لیکن آیت دس باطنی رویا سے بھی خطاب کرتی ہے، کیونکہ دونوں "سات زمانوں" کا نقطہ آغاز یسعیاہ باب سات کی آیات آٹھ اور نو میں بھی متعین کیا گیا ہے۔ خارجی اور داخلی کو ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا، اور دو ہزار پانچ سو بیس برسوں کے یہ دونوں ادوار جزقی ایل کی دو لٹھیاں بھی ہیں، جو جب آپس میں ملا دی جاتی ہیں تو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر کو ظاہر کرتی ہیں، جو الوہیت کے انسانیت کے ساتھ اتحاد کا نام ہے۔

دانی ایل کا مُسیبہ "مراہ" رویا کے ساتھ تجربہ اُس نبوتی سلسلے کی نمائندگی کرتا ہے جہاں میکائیل نزول کرتا ہے اور اپنے آخری ایام کے لوگوں کو زندہ کرتا ہے۔ یہ قیامت اُن مراحل کی نمائندگی کرتی ہے جنہیں مسیح انجام دیتا ہے تاکہ اپنی الوہیت کو اپنے آخری زمانہ کے لوگوں کی انسانیت کے ساتھ متحد کرے۔ یہ اس طرح انجام پاتی ہے کہ الہی ذہن انسانی ذہن کے ساتھ پیوست ہو جاتا ہے تاکہ اُن کا ایک ہی ذہن ہو، اور یہ تخت گاہ میں، اقدس الاقداس میں، انجام پاتی ہے، جو وہ "قلعہ" ہے جیسے سسٹر واٹھ "جان کا قلعہ" (fortress) قرار دیتی ہیں۔

تخت گاہ میں خدا کے آخری ایام کے لوگ مسیح کا ذہن پاتے ہیں اور پھر آسمانی مقاموں میں مسیح کے ساتھ بٹھائے جاتے ہیں۔ وہ آسمانی مقام جہاں مسیح بیٹھا ہے، بیکل کا قلعہ یا سر بیکل ہے۔ بدن کی بیکل کی ایک نچلی فطرت ہے، جو گوشت، یعنی جسم ہے۔ اس کی ایک اعلیٰ فطرت بھی ہے، جو ذہن ہے۔ دانی ایل کے باب گیارہ کی آیت دس میں، وہ کلید جو بیرونی رویا کے قلعے کو نشان زد کرتی ہے، اندرونی رویا کے قلعے کو بھی نشان زد کرتی ہے، اور یوں وہ اس تاریخ کی نشاندہی کرتی ہے جس میں ریپبلکن ازم اور پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ درندے کی شبیہ (ریپبلکن ازم) یا خدا کی شبیہ (حقیقی پروٹسٹنٹ ازم) میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ تب دونوں سینگ وہ اٹھواں بن جاتے ہیں جو سات میں سے ہے۔

پس پروٹسٹنٹ ازم کا حقیقی سینگ وہ فلاڈلفیائی سینگ ہے جو حزقی ایل کی عظیم لشکر، اور یسعیاہ کا وہ علم ہے جو پہلے ریاستہائے متحدہ میں اور پھر دنیا میں حیوان کے بت کے خلاف جنگ میں بلند کیا جاتا ہے۔ دانی ایل باب گیارہ، آیت دس، مقدس تاریخ کے اُس نقطہ آغاز کی نشان دہی کرتی ہے جہاں لکڑیوں کے جڑے کا عمل شروع ہوتا ہے۔ یوکرینی جنگ 2014 میں شروع ہوئی، لیکن 2022 تک روس نے یوکرین پر حملہ کرنا شروع نہ کیا تھا۔ 2023 میں، 2001 کے بائیس سال بعد، میکائیل نے اُن لوگوں کو زندہ کرنے کا اپنا کام شروع کیا جنہوں نے 2020 میں دس کنواریوں کی تمثیل کی تکمیل میں اپنی پہلی مایوسی کا سامنا کیا تھا۔ اُس نے پہلے ایک ”آواز“ کو برپا کیا، جو اب بیابان میں پکار رہی ہے۔ جولائی 2023 میں، اُس آواز نے پکارنا شروع کیا، اور وہی آواز تھی جو 1989 میں تیسرے فرشتے کی اصلاحی تحریک کے آغاز پر برپا کی گئی تھی، کیونکہ یسوع ہمیشہ انجام کو آغاز کے ذریعے واضح کرتا ہے۔

بیابان میں پکارنے والی ”آواز“ نے مکاشفہ کے پہلے باب کو پیش کرتے ہوئے صدا بلند کرنا شروع کی، جہاں الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کو یسوع مسیح کے مکاشفہ کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے، ایک ایسا مکاشفہ جو مہلت آزمائش کے بند ہونے سے ذرا پہلے کھولا جاتا ہے۔ دانی ایل نے دسویں باب میں، ”سببی“ روپا کے ساتھ، اس مکاشفہ کا تجربہ کیا۔ مکاشفہ کی ابتدائی آیات میں الوہیت اور انسانیت کا امتزاج، پہلی بار ذکر ہونے کے اصول کی بنیاد پر، نہایت اہم سچائی کی نمائندگی کرتا ہے۔ الوہیت اور انسانیت کا امتزاج، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی ہے، خدا کے کلام کے وسیلہ سے انجام پاتا ہے۔ یہ کلام باپ کی طرف سے بیٹے کو دیا جاتا ہے، جو اسے اپنے فرشتہ کو دیتا ہے، اور پھر وہ فرشتہ یہ پیغام ایک انسانی نمائندہ کو دیتا ہے۔ ابتدائی دو مراحل الوہیت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان دو مراحل میں یہ امتیاز پایا جاتا ہے کہ الوہیت کے دوسرے مرحلے سے مراد وہ الوہیت ہے جس نے سب چیزوں کو پیدا کیا۔ اس کے بعد کے دو مراحل خدا کی مخلوقات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پہلا مرحلہ ایک بے گناہ فرشتہ ہے، اور خدا کی مخلوق کا دوسرا ظہور وہ تھا جسے اپنی ہی جنس کے مطابق ازسرنو پیدا کرنے کی قدرت دی گئی تھی۔ پھر وہ چوتھا مرحلہ، جو انسانیت کی نمائندگی کرتا ہے، یہ پیغام لے کر کلیسیاؤں کو بھیجنے والا تھا، تاکہ کلیسیائیں ان باتوں کو جو اس میں لکھی گئی تھیں ”پڑھیں اور سنیں۔“

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

یسوع مسیح کا مکاشفہ، جو خدا نے اسے دیا، تاکہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جو عنقریب واقع ہوں گی؛ اور اُس نے اسے اپنے فرشتہ کے وسیلہ سے اپنے بندہ یوحنا کے پاس بھیجا اور ظاہر کیا۔ جس نے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی، اور اُن سب چیزوں کی جنہیں اُس نے دیکھا، کی شہادت دی۔ مبارک ہے وہ جو پڑھتا ہے، اور وہ جو اس نبوت کے کلام کو سنتے ہیں، اور اُن باتوں پر عمل کرتے ہیں جو اس میں لکھی ہیں؛ کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ یوحنا کی طرف سے اُن سات کلیسیاؤں کے نام جو اُسپہ میں ہیں: فضل اور سلامتی ہو تمہیں اُس کی طرف سے جو ہے، اور جو تھا، اور جو آئے والا ہے؛ اور اُن سات روحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہیں؛ اور یسوع مسیح کی طرف سے، جو امین گواہ ہے، اور مردوں میں سے پہلوٹھا، اور زمین کے بادشاہوں کا حاکم ہے۔ اسی کی طرف جس نے ہم سے محبت کی، اور اپنے پی خون سے ہمیں ہمارے گناہوں سے دھویا، اور ہمیں اپنے خدا اور باپ کے لیے بادشاہ اور کاہن بنایا؛ اسی کی تمجید اور سلطنت ابدالابد رہے۔ آمین۔ دیکھو، وہ بدللوں کے ساتھ آتا ہے؛ اور ہر آنکھ اُسے دیکھے گی، اور وہ بھی جنہوں نے اُسے چھیدا؛ اور زمین کے سب قبائل اُس کی وجہ سے ماتم کریں گے۔ ہاں، آمین۔ میں الفا اور اومیگا ہوں، ابتدا اور انتہا، خداوند فرماتا ہے، جو ہے، اور جو تھا، اور جو آئے والا ہے، قادر مطلق۔ میں یوحنا، جو تمہارا بھائی اور مصیبت میں اور یسوع مسیح کی بادشاہی اور صبر میں شریک ہوں، اُس جزیرے میں تھا جسے پتمس کہتے ہیں، خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے سبب۔ خداوند کے دن میں روح میں تھا، اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی ایک بڑی آواز سنی، جو کہتی تھی، میں الفا اور اومیگا ہوں، اول اور آخر؛ اور جو کچھ تو دیکھتا ہے اُسے کتاب میں لکھ، اور اسے اُن سات کلیسیاؤں کو بھیج جو اُسپہ میں

بين: افسس، اور سمرنه، اور پرگامس، اور تهياتيره، اور ساردس، اور فلادلفيه، اور لاؤديقيه۔  
مكاشفه 1:1-11۔